## (۲)

ابلیس کی یہ کوشش اول روز سے انسانیت کے خلاف رہی ہے کہ وہ مرد و زن کے لباس اتروائے اور اُن کو عریاں کر کے ان میں فحش پسندی پیدا کرے۔ خدا کے مقدس انبیاء ایسی خدا پرستانہ تہذیب کے داعی رہے ہیں جس نے انسان کو لباسِ تقویٰ اور لباسِ شائستگی سے اپنے بدن ڈھانپنے کا پابند کیا۔ بخلاف اس کے دنیا میں جو بھی جاہلی یا مشرکانہ یا لادین یا مادہ پرست تہذیب اُبھری اس نے انسانوں کو، اور خاص کر عورتوں کو بے لباسی اور تنگ لباسی کی تعلیم دی تاکہ جنسی ہیجانات زور پکڑیں اور اعلیٰ اخلاقیات جڑیں نہ پکڑ سکیں۔

اس وقت جو لادین، مادہ پرست اور حیوانی تہذیب دنیا کی بڑی طاقتوں نے انسانیت پر مسلط کر رکھی ہے اور جسے زمین کے چپے چپے تک پھیلانے اور دیہات اور قریوں کے جھونپڑوں میں پہنچانے کے لیے علوم، تعلیم، نصابیات، ادب، صحافت، ثقافتی ادارات، تصاویر اور مصور جرائد و رسائل، زیر زمین گندے ناولوں اور مکروہ تصاویر کی اشاعت، فلمیں، ریڈیو، ٹیلی ویژن، وی سی آر، موسیقی، آزادیٔ نسواں کی تحریکات، عورتوں اور اُن کی تصاویر کا کاروباری و تشہیری استعمال، مخلوط معاشرتی، ثقافتی اور تفریحی مجالس کا انعقاد، خواتین کی تقریبوں میں مرد عہدہ داروں کا مہمان بن کے بیٹھنا اور اُن میں انعامات تقسیم کرنا، بے پردہ اور اسلام کے اساسی تقاضوں سے بے بہرہ خواتین کا ملک کی عورتوں کی قیادت و نمائندگی کا ادعا کرنا۔ یہ سب ایسے مظاہر ہیں جو گواہی دیتے ہیں کہ کچھ نہ کچھ اسلام دشمن قوتیں اس مہم میں دلچسپی رکھتی ہیں اور وہ پاکستانی معاشرے کے اسلامی رجحانات کو فحاشی کے سیلاب میں بہا لے جانا چاہتی ہیں۔ نیز اس مہم کی روز افزوں تیزی سے یہ شبہ بھی ہوتا ہے کہ خود انتظامیہ کے اندر ایسے لوگ ہو سکتے ہیں جو اس کا فروغ چاہتے ہوں۔ کم از کم اتنا تو واضح ہے کہ اس سیلابِ بلا کی روک تھام کے لیے جو کارروائی حکومت کی طرف سے ہونی چاہیے تھی وہ دس فیصد حد تک بھی نہیں ہو رہی۔

اندریں حالات میاں طفیل محمد (سابق امیر کالعدم جماعت اسلامی پاکستان) کی اس فیصلے

کا خیر مقدم ہر محبِّ اسلام پاکستانی کرے گا کہ ماہ جون میں فحاشی کے خلاف سہ روزہ مہم چلائی جائے۔ فحاشی خلافِ اسلام ہے، قوم کے اخلاقی زوال اور نوجوانوں کی قوتوں کی تباہی کا باعث بنتی ہے، اس کا پھیلاؤ خدا کے غضب کو دعوت دیتا ہے، نیز یہ عین مقصدِ پاکستان کے لیے غارت گر ہے۔

ہر مسلمان کے لیے لازم ہے کہ کم سے کم توجہ دلائے جانے پر وہ انسداد فحاشی کو اپنا فریضہ سمجھے اور اس کے سلسلے میں کچھ نہ کچھ پارٹ ادا کرے۔

---


# ضرورت

جنوری ۱۹۸۲ء کا شمارہ ختم ہوگیا ہے۔ دفتر ماہنامہ ترجمان القرآن کو اس کی ضرورت ہے جو احباب اور مخلص فائل نہ رکھتے ہوں اپنا جنوری ۱۹۸۲ء کا شمارہ ڈاک سے ہم کو بھیج دیں۔ اس کی پوری قیمت بذریعہ منی آرڈر ادا کردی جائے گی۔ مینیجر ترجمان القرآن۔


# احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں، ان کا خاص احترام ملحوظ رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)


ہماری نئی مطبوعات

| | |
|---|---|
| ۱- فقہ الزکاۃ - یوسف القرضاوی - حصہ اوّل دوم مجلد | ۵۰/ روپے |
| ۲- فقہ الزکاۃ یوسف القرضاوی حصہ سوم | ۳۰/ روپے |
| ۳- سید بادشاہ کا قافلہ - آباد شاہپوری | ۴۸/ روپے |

البدر پبلی کیشنز - اردو بازار، لاہور